بہتا ہوا ایک سفینہ ہے۔ ہمارے تمام چوٹی کے مصنفین "بازمانہ بساز" کی پالیسی پر عمل رہے ہیں، معلوم نہیں "بازمانہ ستیز" پر اعتقاد رکھنے والے اہل قلم کا انتظار کب تک کرنا پڑے گا۔

رنگین و سادہ افسانے از جناب ملفوظ قریشی صاحب۔ قیمت مجلد دو روپے آٹھ آنے۔ ملنے کا پتہ:۔ عبدالحق اکیڈمی اشاعت منزل، اردو گلی، حیدرآباد (دکن)۔

۱۴ مختصر افسانوں کا یہ مجموعہ ترقی پسند ادب کی نگاہ میں چاہے کتنی ہی قدر و قیمت رکھتا ہو مگر انسانیت اس پر سند طمانیت نہیں دے سکتی۔ خصوصاً "کوبیڑا کے ساتھ ایک رات" کے متعلق ہم نہیں جان سکے کہ اس کے لکھنے سے نوع انسانی کی کونسی خدمت انجام دی گئی ہے۔ اور "دو کسیاں" میں تو قریشی صاحب نے فحش خیالی اور نجاست ذوق کی حد کردی ہے۔ اللہ کوئی بتائے کہ اس "پیپ" کو دل و دماغ سے نکال کر آخر ادب کے بازار میں کیوں بیچا جاتا ہے اور خریدار کیسے اس "مواد" کو خریدتے ہیں۔

کنول از جناب اعظم کریوی صاحب۔ قیمت مجلد دو روپے بارہ آنے۔ ملنے کا پتہ: عبدالحق اکیڈمی، اشاعت منزل، اردو گلی، حیدرآباد (دکن)۔

اعظم صاحب بہت معروف افسانہ نویسوں میں سے ہیں۔ پیش نظر مجموعہ ان کے ۱۳ افسانوں پر مشتمل ہے۔ تعجب ہوتا ہے کہ اتنے بڑے بڑے لکھنے والوں کو بھی "ایک لڑکا اور ایک لڑکی" قسم کی کہانیوں کے سوا مظاہرۂ فن کا اور کوئی میدان نہیں ملتا۔ "کنول" کے تمام افسانوں کے پلاٹ غیر متنوع اور پامال سے معلوم ہوتے ہیں۔ بعض کہانیوں میں "پریم" اور "سماج" کی تکرار ناگوار محسوس ہوتی ہے۔ مصنف جہاں کہیں اپنی رائے دیتا ہے، بالکل "واعظ" کا سا Direct Method اختیار کرتا ہے حالانکہ افسانہ نویس کا کام یہ ہے کہ وہ مطلوبہ رائے خود قاری کے ذہن سے پیدا کرائے اور اسے یہ محسوس نہ ہونے دے کہ باہر سے اس کے دماغ میں کوئی چیز ٹھونسی جا رہی ہے۔

بچوں کے لیے چند کتابیں از جناب شجاع احمد صاحب قائد۔ ملنے کا پتہ:۔ عبدالحق اکیڈمی، اشاعت منزل، اردو گلی، حیدرآباد (دکن)۔

نشرگاہ لاسلکی حیدرآباد دکن نے جناب شجاع احمد صاحب قائد کے جو ڈرامے بچوں کے ذہنی ارتقاء کے لیے وقتاً فوقتاً نشر کیے ہیں، انھیں عبدالحق اکیڈمی نے الگ الگ کتابی شکل میں شائع کر دیا ہے۔ یہ کتابیں ہماری رائے میں اپنے مقصد کے لیے مفید ہیں۔ فہرست درج ذیل ہے:۔

(۱) جنگ کے بعد کیا ہوگا۔ قیمت ۳ر (۲) لاڈلا اکبر۔ قیمت ۱۰

(۳) کھٹی میٹھی بتیاں۔ " ۱۰ر (۴) سمندری جہاز۔ " ۴ر